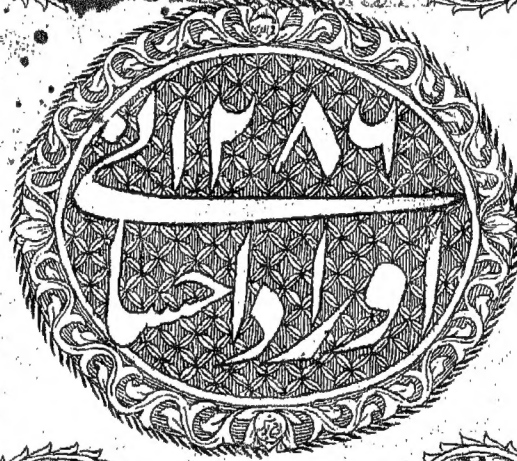


۸۶ ۱۲
اوراد احسانی
حکیم اجیب بن علی صاحب
مجببانی دہلی

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا فُتْقَةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لله حمد المنة که کتاب هدایت کتاب از تالیف جناب حکیم حسان علیصفا



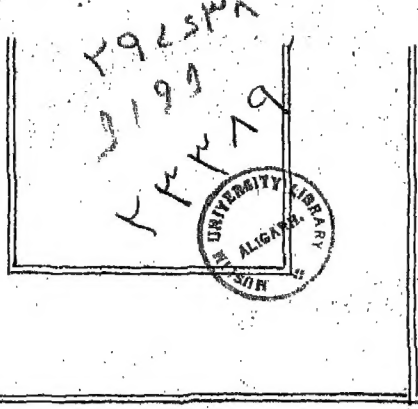
که فی الواقع حزب اعظم و در و مکرم بایش نشو اندر دین آوران مبین است انظر ان

مطبع محمد علی رضا
در محبت با و در کد

فہرست اور اداسانی

۵			۵		
شامل اور پروردہ فصلوں کے			شامل اور پروردہ فصلوں کے		
فصل ۱			فصل ۱		
نوازل عامہ میں			نوازل عامہ میں		
۲			۲		
۳			۳		
۴			۴		
۵			۵		
۶			۶		
۷			۷		
۸			۸		
۹			۹		
۱۰			۱۰		
۱۱			۱۱		
۱۲			۱۲		
۱۳			۱۳		
۱۴			۱۴		
۱۵			۱۵		
۱۶			۱۶		
۱۷			۱۷		
۱۸			۱۸		
۱۹			۱۹		
۲۰			۲۰		
۲۱			۲۱		
۲۲			۲۲		
۲۳			۲۳		
۲۴			۲۴		
۲۵			۲۵		
۲۶			۲۶		
۲۷			۲۷		
۲۸			۲۸		
۲۹			۲۹		
۳۰			۳۰		
۳۱			۳۱		
۳۲			۳۲		
۳۳			۳۳		
۳۴			۳۴		
۳۵			۳۵		
۳۶			۳۶		
۳۷			۳۷		
۳۸			۳۸		
۳۹			۳۹		
۴۰			۴۰		
۴۱			۴۱		
۴۲			۴۲		
۴۳			۴۳		
۴۴			۴۴		
۴۵			۴۵		
۴۶			۴۶		
۴۷			۴۷		
۴۸			۴۸		
۴۹			۴۹		
۵۰			۵۰		
۵۱			۵۱		
۵۲			۵۲		
۵۳			۵۳		
۵۴			۵۴		
۵۵			۵۵		
۵۶			۵۶		
۵۷			۵۷		
۵۸			۵۸		
۵۹			۵۹		
۶۰			۶۰		
۶۱			۶۱		
۶۲			۶۲		
۶۳			۶۳		
۶۴			۶۴		
۶۵			۶۵		
۶۶			۶۶		
۶۷			۶۷		
۶۸			۶۸		
۶۹			۶۹		
۷۰			۷۰		
۷۱			۷۱		
۷۲			۷۲		
۷۳			۷۳		
۷۴			۷۴		
۷۵			۷۵		
۷۶			۷۶		
۷۷			۷۷		
۷۸			۷۸		
۷۹			۷۹		
۸۰			۸۰		
۸۱			۸۱		
۸۲			۸۲		
۸۳			۸۳		
۸۴			۸۴		
۸۵			۸۵		
۸۶			۸۶		
۸۷			۸۷		
۸۸			۸۸		
۸۹			۸۹		
۹۰			۹۰		
۹۱			۹۱		
۹۲			۹۲		
۹۳			۹۳		
۹۴			۹۴		
۹۵			۹۵		
۹۶			۹۶		
۹۷			۹۷		
۹۸			۹۸		
۹۹			۹۹		
۱۰۰			۱۰۰		

باب ۴			
شامل اوپر چارہ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ شیعین	۲۳	۳۳
فصل ۲	نماز اشہراق میں	۲۴	۳۴
فصل ۳	نماز زوال میں	۲۵	۳۵
فصل ۴	نماز عصر الوداع میں	۲۶	۳۶
فصل ۵	سبعات عشرت میں	۲۷	۳۷
فصل ۶	ختم غوثیہ	۲۸	۳۸
شامل اوپر پندرہ فصلوں کی			
فصل ۱	نماز چاشت میں	۲۹	۳۹
فصل ۲	نماز تہجد میں	۳۰	۴۰
فصل ۳	نماز کفارہ قضای عمری میں	۳۱	۴۱
فصل ۴	ختم خواجگان میں	۳۲	۴۲
فصل ۵	ختم قادریہ میں	۳۳	۴۳
فصل ۶	تکبیر فاطمہ میں	۳۴	۴۴
شامل اوپر سات فصلوں کی			
فصل ۱	اوراد و محبت خدا میں	۳۵	۴۵
فصل ۲	اعمال پوشاک جدید میں	۳۶	۴۶
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۳۷	۴۷
فصل ۲	نماز حضرت میں	۳۸	۴۸
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۳۹	۴۹
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۴۰	۵۰
فصل ۲	نماز حضرت میں	۴۱	۵۱
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۴۲	۵۲
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۴۳	۵۳
فصل ۲	نماز حضرت میں	۴۴	۵۴
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۴۵	۵۵
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۴۶	۵۶
فصل ۲	نماز حضرت میں	۴۷	۵۷
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۴۸	۵۸
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۴۹	۵۹
فصل ۲	نماز حضرت میں	۵۰	۶۰
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۵۱	۶۱
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۵۲	۶۲
فصل ۲	نماز حضرت میں	۵۳	۶۳
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۵۴	۶۴
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۵۵	۶۵
فصل ۲	نماز حضرت میں	۵۶	۶۶
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۵۷	۶۷
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۵۸	۶۸
فصل ۲	نماز حضرت میں	۵۹	۶۹
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۶۰	۷۰
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۶۱	۷۱
فصل ۲	نماز حضرت میں	۶۲	۷۲
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۶۳	۷۳
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۶۴	۷۴
فصل ۲	نماز حضرت میں	۶۵	۷۵
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۶۶	۷۶
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۶۷	۷۷
فصل ۲	نماز حضرت میں	۶۸	۷۸
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۶۹	۷۹
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۷۰	۸۰
فصل ۲	نماز حضرت میں	۷۱	۸۱
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۷۲	۸۲
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۷۳	۸۳
فصل ۲	نماز حضرت میں	۷۴	۸۴
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۷۵	۸۵
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۷۶	۸۶
فصل ۲	نماز حضرت میں	۷۷	۸۷
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۷۸	۸۸
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۷۹	۸۹
فصل ۲	نماز حضرت میں	۸۰	۹۰
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۸۱	۹۱
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۸۲	۹۲
فصل ۲	نماز حضرت میں	۸۳	۹۳
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۸۴	۹۴
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۸۵	۹۵
فصل ۲	نماز حضرت میں	۸۶	۹۶
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۸۷	۹۷
شامل اوپر آٹھ فصلوں کی			
فصل ۱	صلوۃ الاولیا میں	۸۸	۹۸
فصل ۲	نماز حضرت میں	۸۹	۹۹
فصل ۳	اعمال عرصہ میں	۹۰	۱۰۰



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U23389

CHECKED

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد حمد ہیڈ ایر ذہن خالق کون مکان اور لغت بغایت سرور و جهان سید الکملین
صلی اللہ علیہ وسلم اور تحیات زاکیات آل و اصحاب وی ہادی السن و جان کی وضع ہو کہ
اکثر انسان طلبہ کا حصول منفعت اور دفع مضرت کی رہتی ہیں وہ دینی ہو یا دنیاوی اور
قطعاً جانا چاہی کہ جملہ امور باختیار خداوند تعالیٰ کی ہیں اسی سبب امورات کو جو واقع
ہوئی اور ہو گئی اپنے قلم قدرت سے لوح تقدیر پر لکھ دیا مگر خداوندی اور بندہ انوار سے
یہ بھی حکم فرمایا کہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِکَ** اور اسکی نائب الامتاق صلی اللہ علیہ وسلم
یہی ارشاد فرمایا کہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِکَ** اور حضرت مولوی روم قدس سرہ
فرمایا بیت گفت پنیر کہ چون کوئی دہری بد عاقبت زان در برون آید سری
پس طالب کو چاہیے کہ اپنے تئیں محض سر نوشت پر غفل اور غل نہ کہی اور ہر طالب
اوس کریم رحیم سے طلب کرے اور وہ سمیع بصیر ہی ہر وقت اور ہر طرح اپنے
بندوں کی عائن سننا ہی اور انکی حاجات دیکھتا ہی الا تقرر قواعد اور تعین اوقات

کتابت شدہ در کتابخانه جامعہ اسلامیہ

جملہ موروثی اور دنیاوی مین مرعی و موکد ہی مثلاً کوئی نماز فریضہ خلاف وقت کی
 پڑھی خواہ ترکیب متعین کو اولٹ پٹ کر ڈالی تو نماز ادا نہیں ہوتی اور کوئی مکان یا کپڑا یا کتا
 بڑن ترکیبے طیار نہیں ہو سکتا ایسا ہی قواعد اور اوقات و نوافل اور دعاؤں میں مقرر
 ہیں پس یہی کیسی آسان یہ بات ہے کہ خدا ہی مطلب انگلی مین سوا ہی تہوڑی شقت
 اپنی ذات کی کچھ غرچہ درکار ہی نہ کوئی سامان اور نہ کسی کی اعانت ادا و پس تلاش
 مطلب مین ایسا طریق آسان اختیار کرنا عقل کی بات ہے اور پڑنا ہر کہ سہون کا دل
 اوی کی دست قدرت مین ہی کام ایک گ دو سری ہی کر دیتا ہی اور آخرت مین ہی
 اپنا وعدہ جو انبیاء اور اولیاء کی زبان سے سنار کہا ہی پیشک پورا کر گیا اسی نظر سے
 علمای سابقین اور ارباب علم و یقین فی اس امر مین اکثر کتاب مین بسوٹ تصنیف
 اور تالیف کین مگر فی الحال مبالغہ گونا گون سے ہمیں اون کتب عالیہ کی اور ادراک
 اونکی مطالب دقیقہ کا عامہ خلالت پر دشوار لہذا یہ مختصر بزبان مروجہ شعر انتخاب
 کتب معتبرہ اور اقوال صحیحہ کی تحقیق و تنقیح مین سعی ملین ہوئی ہی واسطے افادہ عام
 تحریر کیا اور نام اسکا اور اداسانی رکھا فیاض حقیقی خیر و برکت عطا کرے
 اور شائقین اور عاملین کو فائز مطلب فرماوی اور مرتب ہوا یہ رسالہ اوپر پانچ باب کے

باب اول اسمین و فصلین مین

فصل اول ذکر قواعد عامہ مین قاعدہ اس امر کو اجابت دعائین تاثیر عظیم سے کہ
 پڑھنے کے وقت دل سے خیال رکھی کہ مین ایسی مالک کی روبرو حاضر ہوں جس کو
 میری مطلب ساری کا اختیار کامل ہی ورنہ اپنی مطلب کا دیان کہنا تو بہت ہی ضرور ہے
 قاعدہ جو وظیفہ یا نماز کسی مطلب کی وسطی ایام معدود تک پڑھی جاوی دن ایام مین

عاش

ترک حیوانات سی اسید قوی اجابت کی ہی اور ترک حیوانات یہی کہ گوشت پھلی دودہ دہی
گہی اور وہ چیرین چیرین یہی ہوں اور کاکہا نا پنا ترک کہی قاعدہ شافل کو لازم ہی کہ اگر
ویسا ترک حیوانات ترک کی تب ہی گوشت کا و پھلی ہنگ پنا ز خام اسن خام ترک کہی کیونکہ سکی
لکھانی ہی تاثیر اور ادین نقصان ہوتا ہی قاعدہ پرنی مین تعین وقت اور تعین مکان
ضروری اور اختلاف وقت کا بلا عذر جائز نہیں مگر اختلاف مکان کی لمی یہ جائز ہی ایک ہی
مصلیہ پر پڑا کہی جہاں اتفاق ہووی قاعدہ عاملون کی نزدیک تمام سال کی مہینی تیز
قسم کی مین ثابت و متقلب و جوتین ثابت مہینون مین وظیفہ و نماز اپنی فائدہ کا اور
متقلب مین نقصان شمن کا اور دو تین مین دونوں پڑنا مقرر ہی اور تعین اسکا از روی شمی
مہینون کی اس مہی ہی کہ خدا تعالیٰ فی برجون مین دخل خارج ہونی تار و نگو ایسی امور
مین تاثیر دیا ہی چنانچہ ثابت مہینی اکھن ہما گن جیہہ بجا دون اور متقلب مہینی کا تک اکھن
تیا کہ ساگون اور دو جوتین کنوا رویش جیت اساکرہ مین قاعدہ شرح کرنا وظیفہ کا کوچ
ماہ مین بہتری نوال ہی قاعدہ جہاں آخر شب مہینی کی یا آخر روز لکھا ہی ان و تیسویں
شب یا روز سہنا چاہی اسو سہلی کہ اگر و تیسویں کو رویت ہلال ہو جائی تو مطلب فوت
نہووی و اگر رویت نہووی تو دوسری روز بھی عمل کرنا چاہی کہ عمل مکرر سے کچھ نقصان
نہین ہی قاعدہ جن اعمال مین اذن عامل درکار ہی او مین عامل شافل ہی مچھی اجابت
اذن مین کی دوسری کو ہی ملی لکھا اذن عام اشغال در اعمال مندرجہ اس ساسے کا
جانا چاہی اور اس مین کوئی وظیفہ شتم جلالی ہی نہیں ہی نہ کسی مین خوف رجعت کا ہی
قاعدہ سب نمازین نفل کی دو رکعت یک سلام پڑنا چاہی الاجس مین تصحیح یا کویت
کی یک سلام ہووی قاعدہ جس نماز کا نام لکھا ہی وہ نام الفاظ نیت مین مل کر کی زبان سی

۲۰
نہووی و اگر رویت نہووی تو دوسری روز بھی عمل کرنا چاہی کہ عمل مکرر سے کچھ نقصان

[illegible]

کہنا جائی قاعدہ ہر نماز میں الفاظ نیت کی اور ہر رکعت میں پہلی ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے لہذا صرف دوسری سورتوں کا نام لکھا جائیگا جو سورۃ فاتحہ کی ساتھ ملانا ہو گا قاعدہ چنانچہ صرف تعداد رکعت کی لکھی ہی اوسین سورۃ فاتحہ کے ساتھ جو سورۃ کا سورہ پڑھی قاعدہ جو سورت کا نماز میں لکھی ہی اگر حفظ نہ ہو تو بجای اسکی تین یا سورۃ خلاص پڑھنا کافی ہے فصل دوم اشارات معینہ میں بغرض اختصار کی بجائی تمام سورت کی صرف ایک لفظ اسکی نام کی اور ایسا ہی آیت کا بھی صرف نام لکھا ہی کلمہ طیب یہی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کلمہ تمجید یہی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبرہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم کلمہ توحید یہی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہ لہ الملک و لا یلد و لا یولد و لا یموت و لا یموت و لا یموت ابداً ابداً ذوالجلال و الاکرام بیدہ الخیر و هو علی کل شیء قدیر حرف لامول سے مراد ہی لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم اور لفظ درود سے مراد ہی اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم اور لفظ استغفاری مراد ہی استغفر اللہ ربی من کل ذنب انوب الیک صلوٰۃ علی عبادت ہی عبارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قدر کس علامت ہی عبارت قدس اللہ سرہ لغزش کی حر علامت ہی عبارت رحمۃ اللہ علیہ کی علامت ہی عبارت علیہ السلام کی علامت علیہم السلام

باب تسبیح ذکر نمازون و دعاون تمام سال کی مہینوں کی اور مہین جہائیں فصلیں ہیں
فصل پنجم ذکر اوافل ماہ محرم کی کتاب یا حنین بن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سی روضہ کیا ہی کہ جو غرض پڑھے اول شب محرم میں آٹھ رکعت نماز اور ہر رکعت میں

[illegible]

آفتاب کی اس تعویذ کو لکھ کر پانی میں گھول دیوی اور اس پانی میں چھٹا چاندی کاسات بار بھجوا دو جو کوئی اس چلی کو پانی میں اتارے گی چوٹی انگلی میں پہنی رہی تو بوسیر دفع ہو جاوی اور اگر وہ روزہ کے عورت کی کمر میں باندھ دیوی جلد فراغت ہو جاوی **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ فِیْ رُزُقِیْ حَیْرًا وَ لِّیْ فِیْ عَمَلِیْ سَعَةً وَ لِّیْ فِیْ اَمْرِیْ یُسْرًا وَ لِّیْ فِیْ دَعْوِیْ قَبُوْلًا وَ لِّیْ فِیْ اَمْرِیْ یُسْرًا وَ لِّیْ فِیْ دَعْوِیْ قَبُوْلًا وَ لِّیْ فِیْ اَمْرِیْ یُسْرًا وَ لِّیْ فِیْ دَعْوِیْ قَبُوْلًا

فصل نماز مہینی ربیع الاول میں کتاب شرح شہاب الاخبار میں لکھا ہے کہ تابعین اور تابعین تابعین نے بروز وفات حضرت سرور عالم صلعم یعنی دوازوہم ربیع الاول میں نہایت ہدیہ بروج اقدس کی بیس رکعت نماز پڑھی اسی ہر رکعت میں اکیس بار اخلاص چنانچہ ایک بزرگ پڑھنے والی اس نماز کو حضرت رسالت پناہ صلعم نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ لکھو ساتھ ساتھ اچانک غلامی میں سے الگ اللہ ہی طالع او کی جس سے یہ عہدہ ارشاد ہوا

فصل ذکر نماز ربیع الآخر میں فضائل شہور میں لکھا ہے کہ اول سوز اور پندرہویں روز اور آخر روز اس مہینی کی چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار اخلاص کو ثواب عظیم ہی اور عیشی گا خدا تعالیٰ سب گناہ اس کے اور دیو بگا بہشت **فصل نماز مہینی جمادی الاولیٰ میں** روایت ہے کہ حضرت صحابہ پڑھتی تھی اس مہینی کی غری میں بیس رکعت نماز ہر رکعت میں ایک بار اخلاص اور بعد فراغ کی سو بار درود کہ ثواب بی اندازہ ہی اور آج پڑھا کرتی تھی اس نماز کو **فصل نماز مہینی جمادی الاخریٰ میں** فضائل شہور میں حطب بن حسا ہی روایت ہے کہ حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ اس مہینی میں بارہ رکعت نماز پڑھتی تھی اور اکثر صحابہ کرام نے اس پر اتفاق کیا ہے ایضاً دس روز آخر اس مہینی کی روزہ رکھتی تھے استقبال مہینی حجب کو اور ہر شب اس میں بیس رکعت نماز پڑھتے تھے **فصل عبادات** ماہ حجب میں تحفہ میں لکھا ہے کہ زیاد بن عمران بن النس بن مالک سے روایت

۲۰
روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھتا تھا اور اس میں ایک رکعت تھی جس میں وہ پانچ بار اخلاص پڑھتا تھا اور اس کے بعد وہ دعا پڑھتا تھا

۳۰
روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھتا تھا اور اس میں ایک رکعت تھی جس میں وہ پانچ بار اخلاص پڑھتا تھا اور اس کے بعد وہ دعا پڑھتا تھا

رات کو بعد نماز مغرب کی بارہ رکعت پڑھی ہر رکعت میں انا انکے تین بار اور اخلاص بارہ بار
اور بعد از غناز کی شربا کہی اللھم صل علی محمد و آلہ الشیخہ اکرمتی و علی الہیہ سجدی میں
جا کر شربا پڑھے **سُبُّوْهُ قُلُوْا وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ** و **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** پھر سرائو ہادی اور شربا
کہی **رَبِّیْ غَفِرْ وَاَرْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَلٰی عَمَلِکُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ** پھر دوسری
سجدی میں جا کر دعای مذکور شربا اور سرائو ہادی شربا پڑھ دو مرتبہ پڑھی اور کسی بعد جو دعا کر
مقبول ہوگی اور اس وقت سی نماز عشا تک جو دعا کرے گا خداوند تعالیٰ قبول فرما دے گا
فصل بیچ ذکر نماز شب استفتاح کی کہ پندرہویں شبہ جب کسی ہی کتب احادیث میں
منقول ہے کہ اس شب کو بیس رکعت نماز پڑھی ہر رکعت میں سورۃ اخلاص ایک بار ثواب پانچ گنا
صدقہ نقرہ اور طلاق بقدر بہاروں دنیا کی اور نماز کا بقدر برگہای درختان دنیا کے
فصل بیچ ذکر نماز یوم استفتاح کی کہ پندرہویں تاریخ ہی جب کسی کتاب الادوار میں لکھا ہے
کہ تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں جب کو روزہ رکھی اور پندرہویں کو بعد زوال آفتاب کے
عمل کری اور آٹھ رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص تین بار کہ ثواب سکاکی انتہائی ایضاً
آٹھ رکعت پڑھی پہلی میں وضحیٰ دوسری میں الم نشرہ تیسری میں انا انزلناہ چوتھی میں
اذا زلزلت پانچویں میں والعا دیات چھٹی میں الھکم التکاثر ساتویں میں والعصر آٹھویں میں
ویل لکل ہمزہ ایک ایک بار کہ اس نماز کی ثواب کی انتہا نہیں ہے ایضاً کتاب یاحین میں انس
بن مالک کی روایت ہے کہ پندرہویں جب کو طلوع صبح سے پندرہویں رکعت پڑھی ہر رکعت
میں اخلاص معوذتین ایک ایک بار قبول ہوں دعائیں اور روشن ہووی قبر اور مغفرت
گناہوں کی اور چشمہ ہوی ساتھ شہیدوں کی اور شب میں جاو ساتھ پیغمبروں کے
فصل بیچ ذکر نماز شب معراج کی کہ تیسویں رات جب کسی کتاب الادوار میں منقول ہے

اسکے بعد نماز مغرب کی بارہ رکعت پڑھی ہر رکعت میں انا انکے تین بار اور اخلاص بارہ بار اور بعد از غناز کی شربا کہی اللھم صل علی محمد و آلہ الشیخہ اکرمتی و علی الہیہ سجدی میں جا کر شربا پڑھے سُبُّوْهُ قُلُوْا وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ و اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ پھر سرائو ہادی اور شربا کہی رَبِّیْ غَفِرْ وَاَرْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَلٰی عَمَلِکُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پھر دوسری سجدی میں جا کر دعای مذکور شربا اور سرائو ہادی شربا پڑھ دو مرتبہ پڑھی اور کسی بعد جو دعا کر مقبول ہوگی اور اس وقت سی نماز عشا تک جو دعا کرے گا خداوند تعالیٰ قبول فرما دے گا

شکو بارہ رکعت پڑھی اور بعد اختتام نماز کے سو سوا رکعتہ تجید اور درود اور ستغفار پڑھی پھر سجدہ
 میں جا کر جو دعا کری مقبول ہو اور اسکی صبح کو روزہ رکھی کہ بڑی فضیلت ایضا تھیں میں فرما کو
 ہی کہ اس صبح کو چہر رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص سات بار خدا ایجا کا جاو کی بر لا اور ثواب
 چہر اور آزادی تیس ہندی کا اور قند نقرہ اور طلا کا بوزن پہاڑوں کی دیو گنا ایضا تھیں میں
 مرقوم ہی کہ دو رکعت پڑھی اول میں **اَللّٰهُمَّ تَرَكِّفْ دُوسری میں** **وَلَا يَكُفْ ثَوَابٌ عَظِيمٌ** ہے
فصل پچہ ذکر عبادات ماہ شعبان کی شب اول ماہ شعبان میں بارہ رکعت نماز پڑھی
 ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار اور اسکی صبح کو قبل صبح کے دو رکعت پڑھی ہر رکعت
 میں اخلاص سہ بار اور رکوع اور سجود میں بعد تسبیح معمولی کہی **سُبْحَانَكَ رَبَّنَا**
وَدَبُّكَ الْمُسْكِنَةُ وَالرُّوحُ سُبْحَانَكَ خَالِقُ الثَّوَرِ سُبْحَانَكَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ
عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حق تعالیٰ عذاب دوزخ سے محفوظ کرے اور
 بہشت اعلیٰ میں جگہ دی اور دعائیں مستجاب کری ایضا جو شخص آخر جمعی ماہ شعبان کو بائیں
 مغرب اور عشا کی دو رکعت نماز پڑھی ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اخلاص دس بار جو میں
 ایک ایک بار اگر شعبان دوسری تک مرگیا با ایمان مرگیا ایضا جو شخص شب آخر ماہ شعبان
 میں دو رکعت نماز پڑھی ہر رکعت میں سورہ اخلاص سو بار حق تعالیٰ دعا کی مستجاب کری
فصل پچہ بیان اعمال شبے ات کی مروجی ہی کہ اس روز قریب غروب آفتاب کے
 چالیس بار **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** کہی خدا تعالیٰ چالیس برس کے
 گناہ بخشتی اور چالیس عورت بہت میں عطا فرمادی اور چالیس آدمی کو اسکی شفاعت پر
 دوزخ سے نجات دیومی ایضا بعد مغرب کی غسل کرے اور دو رکعت نماز تہنیمہ الوضو پڑھی
 ہر رکعت میں **هُوَ اللَّهُ الَّذِي تَأْخُذُ بِكُمْ** بار اخلاص تین بار اسکی بعد آٹھ رکعت پڑھا

تجید سوا رکعتہ تجید اور درود اور ستغفار پڑھی پھر سجدہ
 میں جا کر جو دعا کری مقبول ہو اور اسکی صبح کو روزہ رکھی کہ بڑی فضیلت
 ایضا تھیں میں فرما کو ہی کہ اس صبح کو چہر رکعت پڑھی ہر رکعت میں
 اخلاص سات بار خدا ایجا کا جاو کی بر لا اور ثواب چہر اور آزادی
 تیس ہندی کا اور قند نقرہ اور طلا کا بوزن پہاڑوں کی دیو گنا
 ایضا تھیں میں مرقوم ہی کہ دو رکعت پڑھی اول میں **اَللّٰهُمَّ تَرَكِّفْ**
 دوسری میں **وَلَا يَكُفْ ثَوَابٌ عَظِيمٌ** ہے **فصل** پچہ ذکر عبادات
 ماہ شعبان کی شب اول ماہ شعبان میں بارہ رکعت نماز پڑھی
 ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار اور اسکی صبح کو قبل صبح کے دو رکعت
 پڑھی ہر رکعت میں اخلاص سہ بار اور رکوع اور سجود میں بعد تسبیح
 معمولی کہی **سُبْحَانَكَ رَبَّنَا** **وَدَبُّكَ الْمُسْكِنَةُ وَالرُّوحُ**
سُبْحَانَكَ خَالِقُ الثَّوَرِ سُبْحَانَكَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ حق تعالیٰ عذاب دوزخ سے محفوظ کرے اور بہشت اعلیٰ
 میں جگہ دی اور دعائیں مستجاب کری ایضا جو شخص آخر جمعی ماہ
 شعبان کو بائیں مغرب اور عشا کی دو رکعت نماز پڑھی ہر رکعت میں
 آیت الکرسی ایک بار اخلاص دس بار جو میں ایک ایک بار اگر شعبان
 دوسری تک مرگیا با ایمان مرگیا ایضا جو شخص شب آخر ماہ شعبان
 میں دو رکعت نماز پڑھی ہر رکعت میں سورہ اخلاص سو بار حق تعالیٰ
 دعا کی مستجاب کری **فصل** پچہ بیان اعمال شبے ات کی مروجی
 ہی کہ اس روز قریب غروب آفتاب کے چالیس بار **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ کہی خدا تعالیٰ چالیس برس
 کے گناہ بخشتی اور چالیس عورت بہت میں عطا فرمادی اور چالیس
 آدمی کو اسکی شفاعت پر دوزخ سے نجات دیومی ایضا بعد مغرب کی
 غسل کرے اور دو رکعت نماز تہنیمہ الوضو پڑھی ہر رکعت میں **هُوَ**
 اللَّهُ الَّذِي تَأْخُذُ بِكُمْ بار اخلاص تین بار اسکی بعد آٹھ رکعت پڑھا

ایضا اسی شب میں چار رکعت پڑھے اخلاص اور معوذتین تین تین بار اور بعد فراغ کی
 شتر بار کلمہ تجید کہ تو ایسا سکا بنی انتہا ہی ایضا حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے کہ بعد نماز عید
 مسجد باہر چار رکعت پڑھی پہلی میں سبوح دوم میں دشمس تیسری میں بعضی چوتھی میں اخلاص
 خواہ چار دن کعت میں تین تین بار اخلاص بخشی جائیں شربس کی گناہ اور مغفرت ہووی
 ایضا حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ مہینی شوال کی اول شب خواہ اول روز میں آٹھ
 رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص چھپیس بار اور بعد فراغ کے شتر بار کلمہ تجید اور سبغ غفار
 پڑھنی اور خدا تعالیٰ سب حاجات بر لادوی اور مغفرت کرے اور بہت عطا فرما دے
 فصل نماز مہینے ذی قعدہ میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ چھپسویں ات ذیقعدہ کو
 شب بیداری کری اس طرح کہ ہزار رکعت پڑھے ہر رکعت میں دس دن بار اخلاص اور
 شتر بار گنا بخشی اور شتر شیطانی سے محفوظ رہی ایضا ہر شب دو رکعت نماز پڑھی ہر رکعت
 میں تین بار اخلاص ثواب عظیم پادہی فصل نماز منہ ذی الحجہ میں کتاب یا حسین میں
 لکھا ہے کہ ہر شب منہ ذی الحجہ بعد وتر کے سو فی سہی پہلی دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایک بار
 سورہ کوثر اور ایک بار اخلاص خدا تعالیٰ دیوی او کو برابر ہر بال او کی بدن کی دس نیکی اور
 ثواب صدقہ ہزار دنیا رکا اور آزادی سات بروی کا ایضا انس بن مالک سے روایت
 ہے کہ شہر ذی الحجہ کے ہر شب جمعہ کو چھ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار
 اور بعد فراغ کے دس بار کہی لا الہ الا اللہ ملک لک لک لک لک اور دس بار درود
 پڑھی خدا تعالیٰ ثواب دیوی او کو آزادی نو بندیکا اور بروقت او کی مرنی کی فرشتہ خبر کرے
 خوشنودی خدا اور تاقیامت عاری او کی آمرزش کی ایضا مہینی ذی الحجہ میں ہر روز دو رکعت نماز پڑھے
 ہر رکعت میں اخلاص تین بار دیوی خدا تعالیٰ او کو نیکی زیادہ اور درگرمی او کی بدی

فصل ۱۱ نماز شب ترویج میں یعنی ساتویں اور آٹھویں بات ذیچہ کی سولہ رکعت نماز پڑھ کر
 ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص پندرہ بار گناہ اوکے بخشے جاویں اور حاجات
 برآورین اور غریب مسکین آدمی اور بیماری ہی صحت پاوی اور قیدی رسائی اور غم ہی فرحت
 فصل ۱۲ نماز روز ترویج میں یعنی ساتویں اور آٹھویں تاریخ ذیچہ کو چھ رکعت نماز پڑھ کر
 پہلی چار رکعت بیک سلام اول میں العصر دوسری میں لایلاف تیسری میں کاف میں
 چوتھی میں افجا بعدہ دو رکعت ہر رکعت میں اخلاص تین بار اگر تمام خلق انسان
 کی ثواب کو بیان کرنا چاہی تمام عمر کے بیان میں نہ آدمی فصل ۱۳ نماز شب
 عرفہ میں یعنی نویں شب ذی حجہ کتاب اور آدمین مروی ہے کہ اس رات کو
 سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں اخلاص ایک بار ثواب عظیم ہے ایضا
 اس شب کو دو رکعت نماز پڑھے اول میں آیت الکرسی سو بار دوسری میں اخلاص سو بار
 ثواب بجدی ایضا دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں لایلاف پانچ بار صبح ایک ہفتہ
 عرفہ کو روزہ رکھی خدا تعالیٰ روز سے آزاد کرے اور بہشت میں داخل فرماوے
 فصل ۱۴ نماز روز عرفہ میں چار رکعت نماز بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں
 انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار اور بعد سلام کے شتر شتر بار درود اور
 استغفار پڑھے ثواب روزے بارہ رمضان اور چالیس حج اور شب بیداری
 بارہ شب قدر کا پاوی اور بہشت عدن میں داخل ہووی ایضا روز عرفہ کو مابین
 ظہر اور عصر کے چار رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار تمام گناہ بخشے جاویں
 فصل ۱۵ نماز دن نفل شب عید الاضحیٰ میں پچاس میں حضرت ابو ہریرہ سے
 روایت ہے کہ بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اخلاص پانچ بار گناہ

سی باہر آوی اور فرورس برین میں جگہ پاوی ایضا تخی میں مذکور ہے کہ دو رکعت پڑھو
 آخر زنگ ہونگی ہووی ایضا چار رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص اور موقوفین ایک
 ایک بار بعد فراغ کی ستر بار کلمہ تجید پڑھے اور ایک بار اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْهَمَّ اَوْ اِحْكَمْ وَلَا تَقْبِضْهُ اَلَا اَيُّكَ الْمُخْلِصِيْنَ اَلَمْ يَذْكُرْ اَلْكَافِرُوْنَ
 فصل بیان نفل روزہ عید الاضحیٰ میں بعد نماز عید الاضحیٰ کے اور نکلنے مسجد پہ نماز
 پڑھے جو عید الفطر میں مرقوم ہے ایضا دو رکعت پڑھی ہر رکعت میں دس پانچ بار ثواب بخ
 اور عمری کا پاوی اور مال میں بکرتہ ہوگا ایضا دو رکعت پڑھی ہر رکعت میں سورہ کوثر تین بار پڑھا
 قربانی کا پاوی فصل پیر بیان جہاں نفل کے ہر روزی تمام سال میں پانچ ہیں ایک روز
 تیسویں جب کی کہ اوس شب کو معراج صلعم کا ہوا ہے دوسرا چھپوین ذی قعدہ اوس روز
 بنا کعبی کی ہوئی ہے تیسرا اٹھا، وین ذی حجہ اوس روز کعبہ طیار ہوا ہے چوتھا بانیسویں محرم
 اوس مذہبوت صلعم کی ہوئی پانچواں بار ہون ربیع الاول اوس روز وفات صلعم کی
 ہوئی ہے روزہ مہینہ ربیع الثانی میں تین تیر ہون چودھویں نجدہ ہون حضرت
 آدم کے وقت میں ذہن تھی، ربیع الثانی میں تیر ہون ربیع الثانی میں تیر ہون ربیع الثانی میں تیر ہون
 کرنا روزہ کا تحب ہے ہر مہینے میں دو شنبے اور پچھٹے اور جمعے کو روزہ رکھنا اولیٰ ہر
 رایام تشریق اور یسیدین میں روزہ حرام ہے ایام تشریق کہتی ہیں گیارہویں اور
 ہون اور تیرہویں مہینے ذی حجہ کو پس تمام سال میں پانچ دن روزہ حرام ہے

باب تیسرا پنج ذکر نفل ہر شب و روز تمام مہنتی کی

فصل نفل شب جمعہ میں غنیمت میں لکھا ہے کہ دو رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص ستر
 اور بعد سلام کی ستر بار تفسیر پڑھی ثواب سکا ہے ایضا ایسا صلعم میں جابر رضی اللہ

میں مذکور ہے کہ دو رکعت پڑھو
 آخر زنگ ہونگی ہووی ایضا چار رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص اور موقوفین ایک
 ایک بار بعد فراغ کی ستر بار کلمہ تجید پڑھے اور ایک بار اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْهَمَّ اَوْ اِحْكَمْ وَلَا تَقْبِضْهُ اَلَا اَيُّكَ الْمُخْلِصِيْنَ اَلَمْ يَذْكُرْ اَلْكَافِرُوْنَ
 فصل بیان نفل روزہ عید الاضحیٰ میں بعد نماز عید الاضحیٰ کے اور نکلنے مسجد پہ نماز
 پڑھے جو عید الفطر میں مرقوم ہے ایضا دو رکعت پڑھی ہر رکعت میں دس پانچ بار ثواب بخ
 اور عمری کا پاوی اور مال میں بکرتہ ہوگا ایضا دو رکعت پڑھی ہر رکعت میں سورہ کوثر تین بار پڑھا
 قربانی کا پاوی فصل پیر بیان جہاں نفل کے ہر روزی تمام سال میں پانچ ہیں ایک روز
 تیسویں جب کی کہ اوس شب کو معراج صلعم کا ہوا ہے دوسرا چھپوین ذی قعدہ اوس روز
 بنا کعبی کی ہوئی ہے تیسرا اٹھا، وین ذی حجہ اوس روز کعبہ طیار ہوا ہے چوتھا بانیسویں محرم
 اوس مذہبوت صلعم کی ہوئی پانچواں بار ہون ربیع الاول اوس روز وفات صلعم کی
 ہوئی ہے روزہ مہینہ ربیع الثانی میں تین تیر ہون چودھویں نجدہ ہون حضرت
 آدم کے وقت میں ذہن تھی، ربیع الثانی میں تیر ہون ربیع الثانی میں تیر ہون ربیع الثانی میں تیر ہون
 کرنا روزہ کا تحب ہے ہر مہینے میں دو شنبے اور پچھٹے اور جمعے کو روزہ رکھنا اولیٰ ہر
 رایام تشریق اور یسیدین میں روزہ حرام ہے ایام تشریق کہتی ہیں گیارہویں اور
 ہون اور تیرہویں مہینے ذی حجہ کو پس تمام سال میں پانچ دن روزہ حرام ہے

ہی کہ شب جمعہ کو پڑھی بارہ رکعت ہر رکعت میں گیارہ بار اخلاص گو یا عبادت کی بارہ برتن
فصل نوافل روز جمعہ میں احیاء العلوم میں مرقوم ہی روایت رافعہ کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جو شخص
 قبل نماز جمعہ کی چار رکعت پڑھی ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار جگہ دو کی بہت میں ہو اور ایضاً
 منصات میں نہ کو ہی کہ روز جمعہ کو چار رکعت نماز پڑھی ہر رکعت میں اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے
 سوا رکعتوں کے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** پڑھی خدا تعالیٰ ایمان اور کائنات میں ہر تن
فصل بیچ ذکر نوافل شب شنبہ کی احیاء العلوم میں السن بن مالک سے روایت ہے کہ جو شخص
 پڑھے شب شنبہ کو ما بین مغرب اور عشا کے بارہ رکعت اور بعد فراغ کی درود پڑھی
 ایک سو گیارہ بار بنایا جاویں اسکی واسطی بہت میں ایک محل عظیم الشان اور خوشی جاوے
 سب گناہ ایضاً تحفی میں روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ جو شخص پڑھے چار رکعت
 اس شب میں اور ہر رکعت میں کافرون تین بار اور بعد فراغ کی آیت الکرسی ایک بار لکھا و
 خدا تعالیٰ اسکی لئی ثواب ایک سال کی عبادت کا ایسا کہ ہر روز روزہ رکھا اور ہر شام میں گنگا
فصل بیچ ذکر نوافل روز شنبہ کے احیاء العلوم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 جو شخص چار رکعت بیک سلام پڑھی اور ہر رکعت میں کافرون تین بار اور بعد سلام کے
 آیت الکرسی ایک بار لکھا و خدا تعالیٰ اس کے لئے ثواب چھ اور عمرہ اور عبادت ایک سال
 شہادت کا اور زیر سایہ عرش کی انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا ایضاً تحفی میں مذکور
 ہی کہ بوقت چاشت کی چار رکعت پڑھے جو کچھ خدا سی طلب کی پاویگا اور بیجا مبرون
 علیہم السلام اور صدیقین اور شہیدوں کی ساتھ اوٹھی گا قیامت میں **فصل** بیچ ذکر
 نوافل شب شنبہ کی احیاء العلوم میں مرقوم ہی کہ بیس رکعت پڑھی ہر رکعت میں پانچ بار
 خلاص در ایک ایک بار معوذتین اور بعد فراغ کی سو سوا درود اور ستمغفار اور لا حول

اور اللہم غفر لی پڑھی اوہی گایا ست میں بی خوف اور بہت میں ہوگا انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایضاً تحفی میں انس بن مالک رضی مروی ہی کہ دس رکعت پڑھی اور ہر رکعت میں تیس بار اخلاص نجات پاوی آتش و قحطی اور داخل ہووی بہت میں ساتھ درجہ شہادت کے فصل بیچ ذکر نوافل روز و شب کی تحفی میں ابو ہریرہ رضی روایت ہی کہ پڑھے چار رکعت ہر رکعت میں اَمَّنَ اللّٰهُ اَیْکَہ لَکَہَا وی خَدَا اِیْتَالِ ثَوَابِ ہَر رَجْعِہ اور ہر رَجْعِہ اور آزادی ہر روزی کا ایضاً قبل عصر کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سبج ہم اَیْکَہ ثَوَابِ ختم قرآن اور جملہ کتب سماوی کا پاوی اور بہت میں جاوی ساتھ پیغمبر علیہم السلام کے فصل بیچ نوافل شب و شبنبہ کی احیاء علوم میں انس بن مالک رضی روایت ہی کہ چار پڑھی چار رکعت بیک سلام سورہ اخلاص پہلی میں دس بار دوسری میں بین تیسری میں تین بار چوتھی میں چالیس بار اور بعد سلام کی ستر بار اخلاص اور پچتر بار اللہم اَعِزِّ لَیَّ اور ستر بار دوسری جو حاجت طلب کرے خدا تعالیٰ عطا فرماوی اور ستر بار حاجت کہتی ہیں ایضاً تحفی میں ابوامامہ بابلی رضی روایت ہی کہ جو شخص پڑھی رکعت ہر رکعت میں آیۃ الکرسی اور اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود و سو بار لکھاوی خدا تعالیٰ اسکو ہشتیوں میں اگرچہ لائق دوزخی ہو بخشی گناہان اور غنی برابر ہر حرف اس نماز کی اور ثواب حج اور عمرہ اور شہادت اور آزادی سات بردے کا فصل بیچ نوافل روز و شبنبہ کے احیاء علوم میں جابر رضی روایت ہی کہ جو شخص پڑھے بعد طلوع آفتاب کی در رکعت ہر رکعت میں آیۃ الکرسی اور اخلاص اور معوذتین تین تین بار اور بعد سلام کی دس بار استغفار پڑھے بخشی خدا تعالیٰ سب گناہ اس کے ایضاً روایت ہے انس بن مالک رضی کہ جو شخص پڑھے بارہ رکعت بعد طلوع آفتاب کے اور ہر رکعت میں

۲
ارمن
ترک
عجم
ایرانی
عربی
فارسی
هندو
پشتون
بلوچ

فصل نوافل روز چہار شنبہ میں احیاء علوم دین ابوالدینؒ کی معاذ ابراہیمؒ سے روایت کیا ہے کہ بارہ رکعت قریب طلوع آفتاب کی پڑھی ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اخلاص اور معوذتین تین تین بار بند اگرین روشنی نزدیک عرس کی کھینچی گئی گناہ گذشتہ اور غائب اور سختیہا تھی امت سی خلاص ہوئی اور پیغمبرؐ کی اتھ اٹھی اور کتاب لا اور او تختی میں ہی ایسا لکھا ہے

فصل نوافل شب چہار شنبہ میں احیاء علوم دین ابوالدینؒ سے روایت ہے کہ ماہین مغرب اور عشا کی دو رکعت پڑھی ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اخلاص اور معوذتین پانچ پانچ بار اور بعد سلام کی بندہ بار استغفار اور ثواب اور سکا والدین کو بخشی حق والدین کا وہ چاہو

اگرچہ عاقبت ہی ہوا ہودی اور آپ ہی ثواب صدیقیوں اور شہیدوں کا پادوسی

فصل نوافل سورہ چہار شنبہ میں احیاء علوم دین ابوالدینؒ سے روایت ہے کہ ماہین ظہر اور عصر کی دو رکعت پڑھی اول میں آیت الکرسی سو بار دوسری میں اخلاص سو بار اور بعد سلام سو بار درود پڑھی خدا تعالیٰ ثواب بوی کا بقدر روزہ ماہ رجب اور شعبان اور رمضان کی اور برابر حاجیوں اور ایما نداروں اور تھوگوں کو بخشے اور بخشی میں لکھا ہے کہ چاس ہزار رکعت کا ثواب لایگا

باب چوتھا بیچ ذکر اور نمازوں اور دعائوں اور طہیروں کی کہ اوکلی نام معروف اور مشہور ہیں

فصل پہلے بیان صلوة التسبیح کے حضرت عباسؓ اور دیگر صحابہ عظام سے مروی ہے کہ حضرت پیغمبر خدا صلعمؐ نے فرمایا کہ جو شخص پڑھے چار رکعت نماز بخشی کا خدای عزوجل تمام گناہ اسکی صغیرہ اور کبیرہ ظاہر اور پوشیدہ و البتہ اور نادانستہ ترکیب اس کے یہ ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک سلام سے پڑھے چاروں رکعت میں تین بار یعنی ہر رکعت میں پچھتر بار بعد تسبیح پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پندرہ بار بعد پڑھنے فاتحہ اور سورہی کے و تس بار رکوع

میں بعد تسبیح کے دس بار کھڑے ہونے میں بعد رکوع کے دس بار اول سجدی میں بعد
 تسبیح کے دس بار ماہین دونوں سجودوں کے بیٹھ کر دس بار سجود دوم میں بعد
 تسبیح کے دس بار بعد اس کے بیٹھ کر چاہیے اس نماز کو ہر روز پڑھے اور اگر ہر روز
 پڑھے سکے تو مہینے میں ایک بار جمعہ کے دن پڑھے اور اگر نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے
 اور اگر نہ ہو سکے تو برس میں ایک بار اور اگر نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار ضرور پڑھے **فصل ۱۱**
 نماز اشراق میں حدیث شریف میں ہے جو کوئی صبح کی نماز پڑھے اور اسی جگہ عبادت میں دل
 رہی اور بجا طلوع آفتاب کی چار رکعت نماز پڑھے ثواب اس کو ایک حج اور عمرہ کامل ملے گا
 ایضاً حدیث میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم تو میری وسطی اولاد میں جا
 رکعت پڑھ میں تیرے آخروں کی سبکام کفایت کرو گا ایضاً جب آفتاب بعد ایک نیڑی کے
 بلند ہو وی دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص برابر ہر رکعت کی دس سکر
 عبادت کا ثواب ملے گا اور دس محل اس کے وسطی بہشت میں بنیں گے اور جو حاجت جائے
 بر او ای اور قبر اس کی روشن ہو وی نور سے اور بہشت میں جگہ پاوی **فصل ۱۲** نماز چار
 میں جب ہمارم حصہ اول دن کا گزری چار رکعت نماز پڑھے اس کے بعد بارہ رکعت
 پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اخلاص تین بار اور بعد فراغ کے سو بار پڑھے
 اللہم اغفر لی وادعنی ونب علیک انک انت التواب الرحیم دو سو نیکے پاوی
 اور دو سو بدی محو کیجاوین اوس سی اور سب گناہ کبیرہ اور صغیرہ بخشیں جاوین **فصل ۱۳**
 نماز زوال میں جب آفتاب ڈھل جاوی چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں اکیس بار اخلاص
 برابر ہر آیت کی جو اس نماز میں پڑھی ایک قصر پاوی بہشت میں موارید سفیدی **فصل ۱۴**
 نماز بین العشاء میں چکواؤا بین کہتے ہیں فضیر الدین محمود درم سے

ترجمہ ہائے حدیث و روایات
 و تفسیرات
 و کتب معتبرہ
 و کتب معتبرہ

مذکور ہے کہ پڑھی اس وقت میں کعت نماز ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد نماز
 کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اس کے روشن اور فراخ ہو دے
 اور برابر ہر رکعت کی دروازے بہشت کی کشادہ ہو وین اور ہر دروازی سے نور
 اس کی قبر میں آوین نو حد دیگر روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت نیت
 اور بین ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیت الکرسی تا العظیم ایک بار اور ایک بار شہد اللہ
 اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَلَمْ يَلِدْ وَ اَلَمْ يُولَدْ وَ اَلَمْ يَلِكْ وَ اَلَمْ يَلِدْ وَ اَلَمْ يُولَدْ وَ اَلَمْ يَلِكْ وَ اَلَمْ يَلِدْ وَ اَلَمْ يُولَدْ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۝ اور چار بار اخلاص اور ایک بار
 معوذتین روزِ شریفین اواب جو ایک دروازہ بہشت کا ہی درخواست کرے گا خدا تعالیٰ سے کہ
 جنوں فی میری نام کی نماز پڑھی ہی او کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوند کریم درخواست کرے
فصل نماز تہجد آخر شب میں او تہجد پہلی دو رکعت تحیۃ الوضوء پڑھی پہلی میں آیت الکرسی
 دوسری میں اَمَّا الرَّسُوْلُ بعدہ بارہ رکعت پڑھی ساتھ چہ سلام کی اور بعد ہر دو گانی کی
 تسبیح اور استغفار کو پڑھی اور ہر رکعت میں قرات زیادہ کرنا چاہی نصیحتہ المؤمنین میں مذکور ہے
 جو شخص نماز کو پڑھی کر فقیر ہو وی اور قبر میں گندہ ہو و اور قیامت کو شرفِ رآدمی کی شفاعت
 کری اور جب قبری او ہی چہرہ آفتاب بنی یادہ روشن ہو و نو حد دیگر بارہ رکعت ساتھ چہ سلام
 کے پڑھے اول کعت میں اخلاص ایک بار دوسری میں دو سہ طرح بارہ رک فائز
 نماز اشراق اور چاشت اور زوال اور بین العشاءین اور تہجد کو نوافل خمسہ کہتے ہیں
فصل نماز رضا والوالدین میں کتاب کیمیا ستاد کی فضل بر الوالدین میں امام محمد غزالی
 علیہ الرحمۃ فی تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھے بکر ثواب اس کا والدین کو بخا کرے
 اور خلاصۃ الادوار و شاہ جام الحق میں اس کے ترکیب یہ لکھی ہے کہ نیت دو رکعت

(۱) اگر کوئی
 روزی سوچے کہ
 ایک سو بار
 درود پڑھے
 اور چار بار
 اخلاص پڑھے
 اور ایک بار
 شہد اللہ پڑھے
 اور ایک بار
 آیت الکرسی پڑھے
 اور ایک بار
 تسبیح پڑھے
 اور ایک بار
 استغفار پڑھے
 اور ایک بار
 معوذتین پڑھے
 اور ایک بار
 قرات پڑھے
 اور ایک بار
 نوافل پڑھے
 اور ایک بار
 تہجد پڑھے
 اور ایک بار
 نماز پڑھے
 اور ایک بار
 رخصت دلا
 دینا چاہے
 اس کے ان سب
 حاجتیں پوری
 ہوں گی

بعد شیری پرفاقت حضرت رسالت مآب صلعم اور پیران طریقت کی پڑھ کر تقسیم کر دے
فصل ۱۲ آخرم غوثیہ پہلی دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے
 ایک سو گیارہ بار یہ کرو و پڑھی اللہم صری علی محمد و آل محمد و علی اجمعین قبارک و سلم
 بعد ایک ہزار ایک گیارہ بار شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ حضرت
 غوث الثقلین محبوب جانی شیخ عبدالقادر جیلانی کا شیری پڑھے کر تقسیم کر دیوی **فصل ۱۳**
 مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ واسطی برآمد حاجات دینی اور دنیوی کی ایک بار
 بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہی بسم اللہ الرحمن الرحیم لا اله الا الله بزرگی و جباری
 لا اله الا الله حمیمی غفاری لا اله الا الله مخلص غفاری لا اله الا الله غنی لا اله الا الله
 الہی بجزت و برکت یکصد چارہ سورہ قرآن الہی بجزت و برکت شش ہزار شصت و شش آیت قرآن
 الہی بجزت و برکت ہفتاد و شش ہزار و شش کلمات قرآن الہی بجزت و برکت حروف قطعا قرآن
 الہی بجزت و برکت صد و سب دیک لاکھ ایک ہزار شصت و نو حروف قرآن الہی بجزت و برکت
 نود و نہ نام بارشمالی الہی بجزت و برکت ملائکہ مقربین الہی بجزت و برکت صحاب سول اللہ الہی بجز
 و برکت سادات الہی بجزت و برکت صد و نقبا الہی بجزت و برکت ہفتاد و مروجبا الہی بجزت
 و برکت چہل مراد الہی بجزت و برکت ہفت مراد و الہی بجزت و برکت یک مراد و غوث الہی بجزت
 و برکت یک و قطب الہی بجزت و برکت جمیع علما و فقہا الہی بجزت و برکت زما و مروجبا و رحمۃ اللہ
 علیہم اجمعین الہی بجزت و برکت شہداء امیر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بجزت
 و برکت جمیع مشائخ طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوند ملاکا پادشا امرا دینی و
 دنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود آرا جمیع مسلمانان آمین رب العالمین آمین آمین آمین آمین
فصل ۱۴ بیستم کبیر عاشقان کے یک ایک ورد ایسا ہی کہ بائیں نماز مغرب اور عشا کی پڑھنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ربہم صبرا
 لیکن فقیر
 اس میں کلام
 کہتے ہیں

اَلْاَعْدَاءُ وَاطْفَرُوا عَلَيَّ الْجَنَّةِ الْاَعْدَاءُ قَالَ مُوسَى كَجَنَّتُوهُ السَّحَرَةُ اِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُ
اِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُخَيِّطُ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ كَيْدًا وَهُوَ كَرِيْمٌ

باب پانچواں بچہ ذکر اور او عالمہ مفید عقبی و دنیا کی

فصل چہ بیان اور او آفرین گناہوں کی روایت ہی کہ بعد نماز بیچگانہ کی اور اگر ہوگی
تو صرف نماز صبح کی بعد تینیس بار سُبْحَانَ اللَّهِ تینیس بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ چونتیس بار وَاَللّٰهُ اَكْبَرُ
بڑھ کر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھی خدایتجا جگہ گناہ او کی بخشی اگر چہ ریگ بیابان اور برگ وختان اور
کف دریائی یادہ ہوں ایضا حضرت ابابکر صدیق سی مروی ہی نماز کفارہ گناہوں کی حاجت
یک لام پڑھی تین یا پہلی کثرت میں سہم دوسری میں اَلَمْ تَشْرَعْ تَسِيرِيْ مِّنْ اَنَا اَنْزَلْنَا هُوَ
میں خلاص اور بعد سلام کی سجدی میں کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلَى الْغَفْرِ وَاَنَا اَعُوْذُ اِلَیْكَ
وَ اَنْ تَعْمِدَ لِعَوْدَتِیْ مِنْ عَدُوِّكَ اَلْاَسْأَلُ اَيْضًا حضرت معروف کنجی حنی فرمایا
کہ ہر روز تین بار کسی ناز کی چھی پڑھ کر اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ اَمْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہوں ایضا بعد نماز کی اُنہ اوٹھا کہ یہ عا پر نما موجب مغفرت کا ہی یُسْمُوْا الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ
اَلْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ اَلَا یَا اَللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یُسْمُوْا اللّٰهُ الْمَلِکَ الْحَیُّ الْمُبِیْنُ اَلِیْ
اَسْأَلُكَ الْغَفْرَةَ اَنْتَ الْعَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ اَيْضًا ارشاد حضرت
قاضی عبد الرحیم گرامی قدس سرہی کہ بعد نماز ہر فریضی کی اُنہ اوٹھا کہ یہ عا پر نما موجب
مغفرت و مفا و ارین کا ہی اَللّٰهُمَّ اَحْضَنْ اَمِنْ جَمِیْعِ الْعَمَلِہِ فِی الْعَزْمَةِ وَالْمَلِکِ عِنْدَ الشَّیْطَانِ
وَالشَّقَاوَةِ عِنْدَ الْحَاوِیَةِ وَالْفَصِیخَةِ فِی الْعَاقِبَةِ یَحْیٰی زَادَہ اَلَا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

بین اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کی آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر
 یعنی اکیس چوبیس بائیں اور پینچھی اور ایک مرتبہ اپنی اوپر دم کری اور چالیس قدم چل کر کہہ دو جادی
 تین مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑ پڑ کر روانہ ہو جاؤ لیکن قبل روانگی سفر کی حرکت نماز
 نفل پڑھی ہر رکعت میں بعد فاتحہ کی تین بار آیت الکرسی پڑھی اور بعد سلام کی سورہ قل یا ایہا الکافرون اور
 سورہ اخلاص اور سورہ فلق اور سورہ ناس اور سورہ فاتحہ پڑھی اسطور پر کہ اول و آخر ہر سورت کی تمام اللہ پڑھ کر
 بہر التاجہ کری اور کہی یا آہی مینی تجھ کو اپنی عیال اطفال اور خان مان اور غرت و آب و سونہ
 اور تیری سپرد کئی تو حافظہ حقیر ہی مالک ملک ہے مجھی اور میری گھر والوں کو اور میری سب شے کو
 بطریق اپنے حبیب مال کی تمام آفات و بلیات ہی محفوظ رکھنا آمین یا رب العالمین

باب چھٹا بیچ ذکر اعیال اجابت عا اور وضاحت کے

فصل ذکر اور اسبوع کے یہ ضرور نہیں ہی کہ ایک بار کی پانچون وقت کا وظیفہ پڑھی بلکہ چوتھ
 ہو سکی اختیار کری اور اگر ایک ہفتی میں طلب ہو تو پھر شروع کری اور بعد نماز فیضہ کے پڑھنا
 چاہی وقت فجر کے ایک بار یا بروز یکشنبہ یا کئی یا قیوم بروز و شنبہ یا کھن یا کجیم
 بروز شنبہ یا مالک یوم الدین بروز چہار شنبہ یا علی یا عظیم بروز پنجشنبہ یا کبیر
 یا منعال بروز جمعہ یا کافی یا غنی بروز شنبہ یا قائم یا زاق وقت ظہر کی ایک بار یا بروز یکشنبہ
 یا کجیم یا قیوم یا سعید یا سعید بروز و شنبہ درود بروز شنبہ الاول بروز چہار شنبہ تنغفا
 بروز پنجشنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ توحید بروز شنبہ کلمہ طیب وقت عصر کے ایک بار بروز جمعہ کلام
 اَلَا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ط بروز شنبہ کلام اَلَا اِنَّ اللہَ لَمَلِکٌ
 لِّحَقِّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ کلام اَلَا اِنَّ اللہَ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یا عزیز یا جلیل
 بروز و شنبہ درود بروز شنبہ کلام اَلَا اِنَّ اللہَ خَالِصًا وَ مُخْلِصًا بروز چہار شنبہ

یہ سب ذکر و دعا ہیں جو کہ ہر روز پڑھ کر
 خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ
 میں اس سے بہتر دے سکوں

فصل ۵

سویا بری کبی بعدہ ماتہ اوٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت برآوی **فصل**
 پنج بیان صلواتہ مخضر کے حضرت امام نجم الدین رحمہ فیہم ہر خضر علیہ السلام کی اسطے
 قضا ہر حاجت کی یہ ناریان والی ہی کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھی اول میں کافور دوسری میں
 اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کی سجدی میں دس دس بار درود اور کلمہ تجید اور سبحان ایتنا کے
 اللّٰهُ تَبَّحَسَنَدُ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ الْبَلَاءُ اَوْبَاحًا اَللّٰهُمَّ غَنِّ عَنَّا بَرِي
 ایک ایک حاجت بیان کر کے ہزار بار پڑھا کہ ہر سوار ہوا ہی خدا تعالیٰ جملہ حاجات برآوی **فصل**
 نماز قضا کی حاجت جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہ الغیر نے لکھی کی ارشاد ہی شب جمعہ
 نوام شب و شبینہ کو بعد عشا کی چار رکعت یک سلام پڑھی اور نیت میں لفظ نماز قضا کی حاجت
 اور رکعت اول میں لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِلٰہِیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجِبْنَا
 لَکَ وَتَجِبْنَا لَکَ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نَجْعُ الْهُمُ مِنْہِمْ دوسری میں وَافُوْکُمْ
 اَمْرٌ اِلٰی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَصْرِہُ اَعْبَادَہٗ تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰہُ یَغْنِی الْوکیلُ فَمَ
 اَمْوَالِی وَیَغْنِی النَّصِیْرُ چوتھی میں رَبِّ اَلِیْ مَسْنٰی الصَّوْرَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
 اور بعد سلام کی رَبِّ اَلِیْ مَخْلُوْبٌ فَانْقَضِ وَطسو سو بار پڑھے ایضا ہر روز جمعہ پر
 یک سلام پڑھی اول میں دس بار فاتحہ اور ایک بار سورہ انا انزلناہ دوسری میں بیس بار فاتحہ اور
 تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار
 سورہ ناس اور بعد سلام کی ماتہ اوٹھا کر اپنی مطلب کے دعا کرے ایضا از بس مجرب و آزمودہ ہی
 شب جمعہ نصف شب کی گدڑنی پر چار رکعت نماز بدو سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورہ
 اذا جارا اور بعد سلام اخیر کے سجای میں سو بار پڑھے یا مَنْ لَا یُجِئُکُمْ اِلٰی اللّٰسَاتِ
 وَالْفَنَسِیْرِ اِیْضًا فَاَنْتُمْ خَوَافُ رَاکُوْکُمْ چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی پانچ بار اور اخلاص

۱۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۲۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۳۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۴۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۵۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۶۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۷۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۸۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۹۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی
 ۱۰۔ ہر روز جمعہ پر چار رکعت نماز پڑھی

ایضا شاہ وارث علی جوہری ہی بعد نماز پنجگانہ کی سو مرتبہ اس عاکو پڑا کری ہر گز محتاج
 نہوی اور سب کلین آسان ہو دین یا اَلْطَّيْفُ الْطَّيْفُ بِالطُّفْلِ يَا حَلِيمُ یا کریم
 یا خفوذ ایضا حضرت ابن عباس سی مروی ہی کہ فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم لی کہ ہر روز
 ایک ایک بار سورہ واقعہ اور سورہ فصل اور سورہ و اللیل اور سورہ الم نشرح پڑا کری غنی ہو جا
 ایضا حدیث نبوی ہی کہ بعد نماز جمعہ کی سو سو بار اخلاص اور درود اور تتر بارعا اَللّٰهُمَّ
 اَلْفِیْنِ تاسو اے پڑا کری غنی ہو جاوی ایضا واسطی کناش رزق اور دفع غم اور کثرت
 عیال کی بعد نماز تہجد کی سو سو مرتبہ اول و آخر درود پڑا کری اس عاکو ہر مرتبہ پڑے
 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اور درود مذکور یہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِمْ سَلَامٌ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْنِ واسطی محفوظی کے شرعاً ہی بعد نماز تہجد کے درود
 اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑا کری سورہ اِجْرٰتِکَ سو گیارہ مرتبہ پڑا کری ایضا واسطی طہات
 مال اسباب کے اول و آخر درود پڑا کری کہ حَقِّقْ وَاکْمِلْ اَمْرَیْ مَرْتَبَہ ہر روز پڑا کری اور واسطی محفوظی
 شرعاً کی ختم اسکا سو الاکہ مرتبہ ہی ایضا واسطی شغای مرین کی اول و آخر درود پڑا کری
 یا سکا کہ سو الاکہ مرتبہ ہی فصل پیر ادای قرض کے قاضی عبد الکریم قدس سرہی ارشاد
 دو رکعت نماز پڑا کری ہر رکعت میں تین بار سورہ الم نشرح اور چار بار انوار اور سات بار اخلاص
 بعد سلام کی ایک بار بار اس عامی نہ درجہ حصص حصین کو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَشَاةِ
 الدَّیْنِ وَنَسْمَةِ الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْنِ مولوی محمد عبد الہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار
 قدس سرہی ارشاد ہی روز چار شنبہ کو روزہ رکھی اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کی سورہ فاتحہ
 ایک چالیس بار پڑا کری او کی مداومت ہی صورت ادای قرض کی ہو جاوی فصل
 حصول غیبت حاکم اور رفع غضب ظلم میں جمل خاندان قلندر یہ کامجب ہی تین روزہ تک

۲
 مولوی محمد عبد الہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار
 قدس سرہی ارشاد ہی روز چار شنبہ کو روزہ رکھی اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کی سورہ فاتحہ
 ایک چالیس بار پڑا کری او کی مداومت ہی صورت ادای قرض کی ہو جاوی فصل
 حصول غیبت حاکم اور رفع غضب ظلم میں جمل خاندان قلندر یہ کامجب ہی تین روزہ تک

خاتمہ لطیف

خدا ہی عظیم کی حمد کا وظیفہ واجب ہی اور رسول کریم کی لغت کا ورد مناسب ہے
 اور پھر لائق تر آل و صحابہ کا ذکر مناقب ہی کہ اس زمانہ جمید اور ایام سیدین کتاب
 وظائف و اوراد کاملہ میں لاثانی حاصل کرنے ترقی رزق اور بلندی مرتبہ اور
 دفع بلیات کی نشانی مستح اور ادا احسانی تالیف جناب سعدن اکرم والا
 شیخ احسان علی مولف طباحسانی شوق قدیم نادر ضلع الہ آباد احوال مقیم
 فقہور سہوہ کہ سلسلہ عالیہ قادریہ حقیقیہ میں انتساب رکھتی ہیں اور اوقات
 شہار وری خیر خواہی خلافت عام میں شہر کرستے ہیں شہر دہلی مطبع محبت
 میں تاریخ بست و ہفتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ ہجری کو طبع ہو کر
 جلوہ فرمائی ہر مہم اہل اشغال و احوال ہونے بزرگوں سے
 اس سبب کہ حیدقت ان اشغال و احوال کی مزا و ملت ہی
 برکات دارین یکے اور فوائد دین اور دنیا کی
 پادین مولف کتاب اور مہتمم اور
 کارپردازان مطبع کو دعائی
 حصول مطالب کی
 یاد لاوین
 فقط

محمد علی حسن

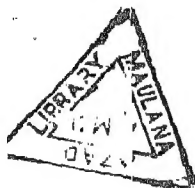


LYTTON LIBRARY, ALIGARH.

DATE SLIP

1199 This book may be kept 1925/7
FOURTEEN DAYS

A fine of one anna will be charged for
each day the book is kept over time.



URDU STACKS

1925/7

